سید کی غیر سید سے ازدواج کا کیا حکم ہے؟

<"xml encoding="UTF-8?>

سید کی غیر سید سے ازدواج کا کیا حکم ہے؟

سوال

بر صغیر ھند و پاکستان میں ایک سادات لڑکی کی غیر سید لڑکے {حتی اگر با ایمان و پرہیزگار بھی ھو} سے ازدواج حرام سمجھتے ہیں – کیا کسی مرجع تقلید نے اس کی تائید کی ہے؟{ جہاں تک میں جانتا ھوں کہ کسی زندہ مجتہد نے اس قسم کی ازدواج کو حرام ہونے کا اعلان نہیں کیا ہے} قابل ذکر بات ہے کہ جو افراد اس قسم کے عقیدہ کے موافق ہیں، عام طور پر اپنی بات کی تائید میں یوں بیان کرتے ہیں کہ امام موسی کاظم {ع} کی کئی بیٹیاں تھیں، لیکن ان میں سے ان کی زندگی میں کسی کی شادی انجام نہیں پائی ہے، چونکہ اس زمانے میں سید مرد نہیں تھے ، کیا آپ کی نظر میں یہ مطلب صحیح ہے؟ کیا کسی سند اور مدرک سے اس قضیہ کی تائید ھوتی ہے؟

ایک مختصر

سید لڑکیوں اور عورتوں کی غیر سید مردوں سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے- اور ضروری نہیں ہےکہ سادات عورتیں اور لڑکیاں صرف سید مردوں سے شادی کریں-[1] اور کسی مرجع تقلید نے اس قسم کی ازدواج کو حرام قرار نہیں دیا ہے-

مثال کے طور پر حضرت آیت اللہ صافی گلپائیگانی اس سلسلہ میں فرماتے ہیں: نہیں، کوئی حرج نہیں ہے،لیکن حق ہے کہ شوہر، اپنی سادات بیوی کا زیادہ احترام کرے-[2]

امام موسی کاظم {ع} کی کئی بٹیاں تھیں، جنھوں نے اپنی پوری عمر میں شادی نہیں کی ہے، جیسے حضرت معصومہ{ع} لیکن اس کی وجہ سید مرد نہ ملنا نہیں تھی-

اس موضوع کے بارے میں مزید آگاہی حاصل کرنے کے لئے ہماری اسی سائٹ کے مندرجہ ذیل عناوین کی طرف رجوع کیا جاسکتا ہے:

1. «ازدواج با زن غیر مسلمان»؛ سؤال 1198 (سایٹ: 1201).
2. «ازدواج با دختر سنی»؛ سؤال 1254 (سایٹ: 1333).
3. «ازدواج شیعیان با اھل سنت»؛ سؤال 1708 (سایٹ: 1852).
4. «شرایط ازدواج با زنان اھل کتاب»؛ سوال 1209 (سایٹ: 1254).
5. «شرایط ازدواج موقت»؛ سؤال 1238 (سایٹ: 1225).
6. «زندگی امام موسی کاظم (ع) و فرزندانش»؛ سؤال 5100.

---

[1] . سایٹ«حوزہ نٹ»؛ «ازدواج زنان سیدہ با مردان شیعه غیر سید».

[2] . saafi.net/node/2894